**PRESS RELEASE**

For immediate release

January 08, 2026

**SECP Revamps Research Analyst Regulations to Enhance Investor Confidence and Transparency**

**Islamabad, January 08, 2026 –** The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has notified amendments to the Research Analyst Regulations, 2015 (Regulations), reaffirming its commitment to strengthening governance practices and upholding market integrity. The amended regulatory framework is expected to enable investors to make informed investment decisions, increase transparency, and enhance investor confidence in the capital market.

These amendments mark a significant improvement from the earlier framework, establishing a robust and systematic process for regulating research analysts. The previous Regulations were limited to providing a guiding framework and did not prescribe any mechanism for registration. The amendments now mandate SECP registration for research analysts. Furthermore, in light of the social media revolution, where individuals increasingly perform functions comparable to those of research analysts, specific compliance mechanisms have been introduced to ensure strict adherence to regulatory obligations. Additionally, the amended regulations broaden the scope of research reports, extend the blackout period, enhance disclosures related to target prices and dates, provide clarity regarding white-labelling service providers, and introduce a code of conduct for research analysts.

These amendments have been finalized after extensive consultations with key stakeholders, including research analysts, brokerage houses, asset managers, and industry associations. The SECP published a consultation paper to solicit feedback, held multiple consultation sessions, and subsequently issued draft amendments for public comment. In response to market feedback, several key reforms were incorporated to enhance clarity and effectiveness.

The notification is available on the SECP website.

**ایس ای سی پی کی ریسرچ اینالسٹ ریگولیشنز میں اصلاحات، سرمایہ کاروں کے اعتماد اور شفافیت کو فروغ دینے کا اعلان**

اسلام آباد، 8 جنوری 2026 — سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے ریسرچ اینالسٹ ریگولیشنز 2015 میں ترامیم کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ کمیشن کے مطابق ان اصلاحات کا مقصد گورننس کے نظام کو مؤثر بنانا، مارکیٹ کی شفافیت میں اضافہ کرنا اور سرمایہ کاروں کے اعتماد کو مزید مضبوط بنانا ہے۔

ایس ای سی پی کا کہنا ہے کہ ترمیم شدہ ضابطہ جاتی فریم ورک کے تحت سرمایہ کاروں کو مستند اور ذمہ دارانہ تحقیق تک رسائی حاصل ہو سکے گی، جس سے باخبر سرمایہ کاری فیصلوں میں مدد ملے گی اور کیپٹل مارکیٹ میں اعتماد کی فضا قائم ہوگی۔ کمیشن کے مطابق سابقہ ضوابط محض رہنمائی تک محدود تھے اور ریسرچ اینالسٹس کی رجسٹریشن کے لیے کوئی باقاعدہ طریقہ کار موجود نہیں تھا۔ نئی ترامیم کے تحت اب ریسرچ اینالسٹس کے لیے ایس ای سی پی کے ساتھ رجسٹریشن لازم قرار دی گئی ہے، جس سے ان کی نگرانی اور احتساب کے نظام کو مؤثر بنایا جا سکے گا۔

ایس ای سی پی کا کہنا ہے کہ سوشل میڈیا کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ کے پیش نظر ایسے افراد کے لیے بھی ضابطہ جاتی تقاضے متعارف کرائے گئے ہیں جو آن لائن پلیٹ فارمز پر ریسرچ اینالسٹس جیسے فرائض انجام دیتے ہیں، تاکہ مارکیٹ میں غیر ذمہ دارانہ یا گمراہ کن معلومات کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔ ترمیم شدہ قواعد کے تحت ریسرچ رپورٹس کے دائرہ کار کو وسیع کیا گیا ہے، بلیک آؤٹ پیریڈ میں توسیع کی گئی ہے، جبکہ ٹارگٹ پرائس اور اس سے متعلقہ تاریخوں کے بارے میں انکشافات کو مزید واضح اور لازمی بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ وائٹ لیبلنگ کے تحت خدمات فراہم کرنے والے اداروں سے متعلق وضاحت کی گئی ہے اور ریسرچ اینالسٹس کے لیے باقاعدہ ضابط اخلاق بھی نافذ کر دیا گیا ہے۔

کمیشن کے مطابق ان اصلاحات کو حتمی شکل دینے سے قبل ریسرچ اینالسٹس، بروکریج ہاؤسز، اثاثہ جاتی نظم و نسق کے اداروں اور صنعتی تنظیموں سمیت تمام اہم اسٹیک ہولڈرز سے تفصیلی مشاورت کی گئی۔ اس مقصد کے لیے مشاورتی دستاویز شائع کی گئی، متعدد اجلاس منعقد ہوئے اور بعد ازاں مسودہ ترامیم پر عوامی رائے طلب کی گئی، جس کی روشنی میں کئی اہم اصلاحات شامل کی گئیں۔

ترمیمی نوٹیفکیشن ایس ای سی پی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005